مولانا عبدالرحمٰن
خطیب سول سیکرٹریٹ پشاور

حضرت شیخ صاحب کی چند درسی فیوضات

اُمت مرحومہ کا کوئی قرن اور کوئی علاقہ علماء ربانی اور رجال حقانی سے خالی نہیں گزرا، ہر دور میں بڑے بڑے رجال علم موجود رہے ہیں۔ جنہوں نے جہالت کی تاریکیوں میں امت کو راہ حق دکھائی، صراط مستقیم پر ڈالا۔ دین اسلام کی حفاظت کا ذمہ رب ذوالجلال نے اپنے ذمے لیا ہے۔ لیکن تشریعی طور پر یہ علماءحق اور علماء ربانی ہی تو ہیں جو اس دین کی حدود کی پاسداری میں سرمن تن کی بازی لگا دیتے ہیں۔ ان علماء ربانی میں خصوصاً ہمارے خیبر پختونخواہ کے ماضی قریب میں دو حضرات ایسے تھے، جن پر اگر پشتون قوم ناز کرے تو بجا ہے۔ ان میں ایک شیخ الحدیث حضرت اقدس مولانا حسن جان شہیدؒ اور دوسری شخصیت شیخ الحدیث والتفسیر ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحبؒ ہے۔ جن کو آج بھی مدینہ یونیورسٹی میں قابل رشک نظروں سے دیکھا جاتا ہے۔ حضرت شیخ ڈاکٹر صاحبؒ دارالعلوم حقانیہ کا ایک عرصے تک شیخ الحدیث رہے ہے۔

چند علمی نکات

آپ سے ہم نے جامعہ دارالعلوم حقانیہ میں 2006ء میں دورہ حدیث کیا تھا، دوران سبق میں آپ کے بعض نکات اور واقعات اپنے ساتھ محفوظ کئے تھے۔ جو نذر قارئین ہیں:

۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نبوت سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے شریعت پر عبادت کرتے تھے۔

۲) آپ صلی اللہ علیہ وسلم غار حرا میں سات سات آٹھ آٹھ دن تک تجرد کی حالت میں عبادت کرتے تھے۔

۳) ووجدك ضالاً فهدٰى (الایہ) اللہ تعالیٰ نے آپ کو پایا متحیر طرق عبادت میں پھر آپ کو نبوت کی راہ دکھلائی، جیسے واقعہ یوسف علیہ السلام: انا لنرٰك فى ضلال مبين

۴) سورة الضحىٰ میں ہر حالت میں نعمت ملی تو ہر نعمت کے بدلہ مطالبہ کیا گیا ہے، جیسے:

الم يجدك يتيماً فاٰوى............اس کے بدلے .... واما اليتيم فلاتقهر

ووجدك ضالاً فهدٰى ....اس کے بدلے ....و اما بنعمة ربك فحدث

ووجدك عآ ئِلاً فاغنٰى............اس کے بدلے .... و اما السائل فلا تنهر

۵) غزنی کے گورنر گل احمد محشی نے مجھ پر اعتراض کیا کہ آپ کہتے ہے کہ ما سوائے اللہ کوئی اولاد نہیں دے سکتا، حالانکہ سورۃ مریم میں فرشتہ کا مقولہ مذکور ہے کہ:۔ لاھب لك غلاماً: میں نے جواب دیا کہ آپ نے قرآن نہیں پڑھا ہے صرف منطق پر دماغ خراب کیا ہے، تھوڑا آگے بھی پڑھیے: آگے مذکور ہے: کذلك قال ربك:

۶) نضر الله امرء سمع مقالتی فوعا ھا الخ یہ حدیث تواتر معنوی کے حد تک پہنچا ہے۔

۷) غور غشتوی باباؒ کے ساتھ کپڑے دھونے کا صابن نہیں تھا تو اچانک ایک کوّا آیا اور صابن گرایا۔

۸) ہم پہلے زبان سے تکرار کرتے ہیں پھر دل میں بیٹھتا ہے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ تھا کہ پہلے دل میں بیٹھ کر پھر زبان مبارک پر آتا ہے۔

۹) جب طالبان نے خوست کو فتح کیا تو ہر گھر میں لینن کے تصاویر آویزاں تھے اور لینن کے کتابیں تھے۔ ان لوگوں نے اپنے کتابوں کی ابتداء بنام لینن سے کیا تھا، میں نے وہ کتابیں اپنے ساتھ لائے تھے۔ خوست کو چھوٹا ماسکو کہتے ہیں۔

۱۰) حافظ الحدیث اس کو کہتے ہے جس کو ایک لاکھ احادیث سنداً و متناً یاد ہو۔

حجۃ الحدیث اس کو کہتے ہے جس کو تین لاکھ احادیث سنداً و متناً یاد ہو۔

حاکم الحدیث اس کو کہتے ہے جس کو تمام احادیث مبارکہ سنداً و متناً یاد ہو۔

۱۱) پاکستان بننے سے پہلے انگریز نے عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کو بنگال جیل میں قید کیا تھا، وہ جیل کی کوٹھری انتہائی تنگ تھی یہاں تک کہ اسمیں پاؤں پھیلانے کی بھی گنجائش نہیں تھی۔ اور ان ظالموں کی طرف سے پانی بھی بند تھا اور دیواروں پر بھی گندگی لگائی تھی تاکہ تیمّم بھی نہ کرے اس گندگی کی وجہ سے حضرت شاہ صاحبؒ کو خارش کی بیماری لگی تھی، اسی دوران ایک سانپ کوٹھری میں داخل ہوا حضرت شاہ صاحبؒ فرماتے ہے کہ میں ڈر گیا اور دم درود میں لگ گیا، میرے ساتھ لوٹے میں تھوڑا سا پانی تھا، سانپ سیدھا لوٹے پر گیا پانی پیا اور واپس نکلا، اور اسی وقت مجھے انتہائی پیاس لگی تھی، وہ ظالم پانی نہیں دے رہے تھے اور جو موجود تھا وہ بھی سانپ کا جوٹا تھا، بس میں نے بسم اللہ پڑھ کر سانپ کا جوٹا پانی پیا، پانی پیتے ہی اللہ پاک نے خارش سے شفا دی فللہ الحمد

۱۲) مدینہ منورہ سے کچھ آگے ایک مکتبہ ہے جس کا نام مکتبہ احمدیہ ہے، ایک دفعہ ہم ادھر گئے تو مکتبہ کے ناظم نے فرمایا کہ اس مکتبہ کے بانی ایک مالدار آدمی تھا اور چھ سو سال پہلے تاتاریوں نے شہید کیا تھا اس کی عادت تھی کہ ہر نیا کتاب ضرور مکتبہ کے لئے لاتا۔ اُس وقت اُس مدرسہ میں 1600 طلباء پڑھتے تھے تو کسی طالب نے کہا کہ نئے کتابیں لاتے ہو لیکن یہ تمام طلباء کرام غیر شادی شدہ ہیں اس کے لئے شادی کا بندوبست نہیں کرتے، تو وہ غیرت میں آکر مقام حمص کے مالدار لوگوں کے بیٹیوں سے طلباء کرام کا نکاح کرادیا، تو ہم نے ناظم صاحب سے کہا کہ

آپ بھی اپنے بانی کی سنت کو زندہ کریں، ہم تو صرف 16 طلبا ہیں تو اس سے سارے حضرات خوب محظوظ ہوئیں۔

۱۳) ایک دفعہ عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے فرمایا: کہ اگر قرآن عربی زبان کے علاوہ کسی اور زبان میں نازل ہوتا تو وہ ترجمہ موضح القرآن میں (شاہ عبدالقادرؒ) میں نازل ہوتا۔

۱۴) قریہ خلیل میں انبیاء علیہم السلام کے قبور مبارکہ ہیں اس کے اوپر مسجد خلیل ہے اس کو غار انبیاء علیہم السلام بھی کہتے ہیں۔ زبردست خوشبو آتی ہے۔ اب مسجد خلیل اسرائیل کے قبضے میں ہے پرانا نام بیت اللحم ہے۔

۱۵) ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وصیت کی تھی کہ جب میں شہید ہو جاؤں تو سرزمین دشمن میں دفن کرو۔ تو اُس کو یورپ میں دفن کیا ہے۔

۱۶) قسطنطنیہ کا نیا نام استنبول ہے۔

۱۷) ختم نبوت کے بل پاس ہونے سے پہلے ہمارے بڑے بڑے اکابرین قید ہو گئے تھے۔ لیکن حضرت احمد علی لاہوریؒ کی طرف سے غلام غوث ہزاروی صاحبؒ کو حکم تھا کہ آپ نے گرفتاری نہیں دینا ہے تو ہزاروی صاحبؒ مختلف شکل وصورت میں جلسے کر رہے تھے، اسی وجہ سے ہزاوری صاحبؒ کافی دن گزر گئے لیکن ہزاروی صاحبؒ کو گھر جانے کا موقع نہیں ملا۔ ایک دفعہ جنگل میں جا رہا تھا تو چرند پرند اپنے گھونسلوں کی طرف آ رہے تھے تو ہزاروی صاحبؒ کا دل بھر آیا، اور بہت رویا اور کہا کہ یا اللہ میں کب تک اس طرح دربدر چلتا پھرتا رہونگا تو اچانک خواب نے حضرت کو اپنے آغوش میں لے لیا، لیکن جب حضرت بیدار ہوئے تو کیا دیکھتا ہے کہ چوکیداری کے لئے سانپ اور بچھو وغیرہ مقرر تھے۔

۱۸) ایوب خان کے دور میں جدت پسندوں کے جدّ امجد ڈاکٹر فضل الرحمان ایک گمراہ تھا، ایوب خان اُن سے کافی متاثر تھا، ایوب خان نے ڈاکٹر کے کہنے پر یہ بل پاس کیا کہ مرد بیک وقت دو شادیاں نہیں کر سکتے تو مفتی محمودؒ نے فتویٰ دیا کہ تمام علماء کرام عملاً اس قانون کی مخالفت کریں اور ہر ایک دو شادیاں کریں۔

اولئك آبائی فجئنی بمثلهم

اذا جمعتنا یاجر یر المجامع